سوال

دعا میں نبی ﷺ کا وسیلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی ﷺ کے واسطے سے دعا مانگنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ کے واسطے سے دعا مانگنا نہ قرآن سے ثابت ہے اور نہ حدیث سے لہذا یہ بدعت ہے۔ عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ والی روایت کا تعلق زندہ کی دعا سے ہے، وسیلے سے نہیں۔ کیونکہ آپ نے ان کے بارے میں دعا مانگنے کا وعدہ فرمایا تھا، کسی ایک صحیح حدیث میں بھی آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ کے وسیلے سے دعا مانگنا ثابت نہیں اور نہ سلف صالحین صحابہ رضی اللہ عنہ تابعین اور تبع تابعین نے اس پر عمل کیا ہے۔ وہ سب بغیر وسیلے کے براہ راست اللہ سے ہی مانگتے رہے ہیں لہذا صرف اللہ سے ہی بغیر کسی واسطے کے دعا مانگنی چاہیے۔

تنبیہ: طبرانی کی جس روایت میں سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کے بارے میں وفات کے بعد دعا کا ذکر آیا ہے۔ اس کی سند ضعیف ہے۔ دیکھئے شیخ البانی کی کتاب: التوسل واحکامہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص469

محدث فتویٰ